اے جوان!

پیام عاشورا

"سوال نامہ"

پبلیشرز
ادارہ فروغِ ثقافتِ اسلامی

کوئز بک

پیام عاشورا

ادارہ فروغ ثقافت اسلامی

ملنے کا پتہ

الحسین اسلامک سنٹر

رضویہ ہال 71C، سٹیلائیٹ ٹاؤن، راولپنڈی

المہدی اسلامک سنٹر

G-9/2 اسلام آباد

مورگاہ راولپنڈی

قیمت -/20 روپے

مختصر سوالات

س۱ امامؑ کا مقام ولادت: (مدینہ منورہ)

س۲ امامؑ کا جائے مدفن: (کربلائے معلیٰ)

س۳ امامؑ کے القابات سید۔ سبط۔ اصغر۔ سید الشہداء

س۴ امامؑ کی کنیت: ابو عبداللہ

س۵ امامؑ کی ازواج: جناب شہربانو۔ جناب ام لیلیٰ۔ جناب رباب۔

س۶: امامؑ کی اولاد کے نام: امام زین العابدینؑ۔ علی اکبرؑ۔ علی اصغرؑ۔ سکینہؑ۔ فاطمہؑ

س۷ تاریخ پیدائش امام حسینؑ: (3 شعبان ۴ھ)

س۸ قیام امام حسینؑ کا سال: (61ھ)

س۹ کربلا میں امام باقرؑ کی عمر: (4 سال)

س۱۰ کربلا سے کوفہ (نجف) تک کا فاصلہ: (12 فرسخ)

س۱۱ کربلا میں امام سجادؑ کی عمر: (23 سال)

س۱۲ مشہور ہے کہ کربلا میں شہیدوں کی تعداد: (72 افراد)

س۱۳ حکومتِ یزید کا دورانیہ: (۳ سال)

س۱۴: لشکر امام کے پیادہ سپاہوں کی تعداد: (40 افراد)

س۱۵ لشکر امام کے سوار سپاہوں کی تعداد: (40)

س۱۶ حضرت مسلمؑ کے بارے میں اطلاع دینے کے لیے رکھا گیا انعام (۲۰۰۰ درہم)

س۱۷ کوفہ سے امامؑ کو لکھے جانے والے خطوط: (۱۲۰۰ خطوط)

س۱۸ حضرت مسلمؑ کے ہاتھ بیعت کرنے والے افراد: 18000 افراد

س۱۹ مرگ معاویہ: (سنہ ۶۰ ھجری)

س۲۰ شہادت کے وقت حضرت ہانی بن عروہ کی عمر: (89 سال)

س۲۱: عمر سعد کیساتھ کتنے لوگ کربلا آئے تھے: (4000 افراد)

ج۔ 15 رمضان

س ۳۹۔ جب ابن زیاد کوفہ میں داخل ہوا تو اسکا حلیہ کیسا تھا؟

ج۔ سر پر سیاہ عمامہ اور چہرے پر نقاب

س۴۰۔ کوفہ کے لوگوں نے ابن زیاد کو کوفہ میں داخل ہوتے وقت کیا سمجھا؟

ج۔ امام حسینؑ

س۴۱۔ حضرت مسلم بن عقیلؑ کے قاتل کا کیا نام ہے؟

ج۔ بکیر بن حمران

س۴۲۔ امام حسین علیہ السلام مکہ سے عراق کے لئے کب نکلے؟

ج۔ ۸ ذو الحجۃ کو

س۴۳۔ جب امامؑ مکہ میں تھے اس وقت مکہ کا گورنر کون تھا؟

ج۔ عمر بن سعید

س۴۴۔ امام حسین علیہ السلام کربلا کی سرزمین پر کب اترے؟

ج۔ ۲ محرم الحرام

س۴۵۔ کونسی تاریخ آپؑ کے میت دفنائے گئے؟

ج۔ ۱۳ محرم الحرم

س۴۶۔ آپؑ نے کتنا عرصہ اپنے جد بزرگوار (حضرت محمدؐ) کے زیر سایہ گذارا اور کون سے سن سے کون سن تک؟

ج۔ چھ سال ۴ ہجری سے ۱۰ ہجری تک

س۴۷۔ آپؑ کی زندگی میں (ابوبکر عمر عثمان) کا دوران حکومت کتنا تھا اور کون سن ہجری سے کون سے سن تک؟

ج۔ ۲۵ سال سن ۱۱ ہجری سے ۳۵ ہجری تک

س۴۸۔ آپؑ نے کتنے سال اپنے والد گرامیؑ کے سایہ شفقت میں زندگی بسر کی؟

ج۔ ۳۶ سال

س۴۹۔ امام علی علیہ السلام کا دور حکومت کس سن ہجری سے کس سن تک تھا؟

ج۔ ۳۵ ہجری سے ۴۰ ہجری تک

س۵۰۔ آپؑ کی عمر مبارک کتنی تھی جب امام حسن علیہ السلام کی شہادت ہوئی؟

ج۔ ۴۶ سال

س۵۱۔ آپؑ کی عمر مبارک کتنی تھی جب آپؑ منصب امامت پر فائز ہوئے؟

ج: امام حسینؑ کی ولادت کے ساتویں روز رسولؐ اللہ نے دو گوسفند سے حسینؑ کا عقیقہ کیا اور آپؑ کے بالوں کے برابر چاندی صدقہ کی۔

س۴: امام حسنؑ وامام حسینؑ کے چہرے کے متعلق حضرت علیؑ نے کیا فرمایا؟

ج: آپؑ نے فرمایا حسنؑ سر سے سینہ تک سب سے زیادہ رسولؐ سے مشابہ ہیں اور حسینؑ سینہ سے پاؤں تک سب سے زیادہ رسولؐ سے مشابہ ہیں۔

س۵: امام حسینؑ سے رسولؐ اللہ کی محبت کا کوئی واقعہ بیان کریں؟

ج: ایک مرتبہ رسولؐ اللہ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے اس وقت آپ نے دیکھا کہ امام حسینؑ اپنی قمیض میں الجھ کر گر پڑے ہیں آنحضرت فوراً منبر سے اُترے اور آپ کو سنبھالا۔

س۶: امام حسینؑ کو دوست رکھنے والے کا رسولؐ اللہ کی نگاہ میں کیا مقام ہے؟

ج. آپؐ نے فرمایا جو شخص حسنؑ و حسینؑ کو دوست رکھتا ہے وہ مجھے دوست رکھتا ہے اور جو ان کا دشمن ہے وہ میرا دشمن ہے۔

س۷: رسول ﷺ کی وہ کون سی مشہور و معروف حدیث ہے جس میں امام حسینؑ کو ہدایت کا چراغ کہا گیا ہے؟

ج: ان الحسین مصباح الھدیٰ وسفینۃ النجاۃ

امام حسین علیہ السلام نے کیا فرمایا؟

س۱: مدینہ کے گورنر نے جب امامؑ سے یزید کی بیعت کرنے کو کہا تو امامؑ نے کیا فرمایا؟

ج: امامؑ نے فرمایا: مجھ جیسا شخص کسی صورت اس (یزید) جیسے شخص کی بیعت نہیں کرے گا۔ **مثلی لا یبایع مثلہ**

س۲: مروان بن حکم نے امامؑ کو یزید کی بیعت کا مشورہ دیا تو امامؑ نے کیا فرمایا؟

ج: امامؑ نے فرمایا: اگر امت کی رہبری یزید جیسے شخص کے ہاتھوں میں ہوتو پھراسلام پر فاتحہ پڑھ لیناچاہیے۔**وعلی الاسلام سلام اذ قد امة براع مثل یزید**

س۳۔ امامؑ نے محمد بن حنفیہ کے نام وصیت نامہ میں اپنے قیام کے کیا اسباب بیان فرمائے؟

ج۔ امامؑ نے فرمایا:انی لم اخرج شراً و لا بطراً و لا مفسداً انما خرجت لطلب اصلاح فی امة جدی رسول الله

ترجمہ: میں تو فقط اس لیے نکلا ہوں کہ اپنے نانا کی امت کی اصلاح کروں میں چاہتا ہوں کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو انجام دوں اور یوں اپنے نانا اور والد کی سیرت کی پیروی کروں۔

س۴: حر نے ابن زیاد کو آپؑ کے کربلا پہنچنے کی اطلاع دی تو ابن زیاد نے آپؑ کے نام خط ارسال کیا کہ یزید نے مجھے حکم دیا ہے کہ اس وقت تک چین سے نہ بیٹھوں جب تک آپ کو قتل نہ کروں یا یزید کا مطیع نہ بنا لوں آپ نے یہ خط پڑھ کر زمین پر پھینک دیا اور کیا کہا؟

ج: امامؑ نے ارشاد فرمایا: وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی جو خالق کی ناراضگی کی قیمت پر مخلوق کی خوشنودی اور رضا حاصل کرے

س۵: مقام ثعلبیہ کے مقام پر جب ایک شخص نے آیت یوم ندعوا کل اناس بامامھم کی تفسیر پوچھی تو آپؑ نے کیا جواب دیا نیز اس آیت کا ترجمہ بیان کریں؟

ج: سورۃ بنی اسرائیل آیت ۷۱ ''قیامت کے دن ہم ہر قوم کو اسکے امام اور پیشوا کے ساتھ بلائیں گے۔'' کی تفسیر میں امامؑ نے فرمایا: ایک امام و پیشوا وہ ہوتا ہے جو لوگوں کو راہ راست اور کامیابی اور سعادت کی طرف دعوت دیتا ہے۔ کچھ لوگ اسکی دعوت پر لبیک کہتے ہیں اور اسکی پیروی کرتے ہیں جبکہ ایک اور امام اور پیشوا وہ ہے جو لوگوں کو گمراہی اور بدبختی کی طرف بلاتا ہے اور لوگوں کا ایک گروہ اس کی دعوت قبول کرتا ہے ان میں سے پہلا گروہ جنت میں اور دوسرا گروہ دوزخ میں جائے گا۔

س۶: حضرت مسلم ابن عقیل، ہانی ابن عروہ اور عبداللہ ابن بقطر کی شہادت کی خبر امام کو کہاں اور کیسے ملی اور امام نے اس وقت کیا فرمایا؟

ج: امام کو یہ خبر خط کے ذریعے زبالہ کے مقام پر ملی تو فرمایا: ہمارے دوستوں نے ہماری مدد ترک کر دی ہے اب تم میں سے جو بھی واپس جانا چاہے وہ آزاد ہے اور ہماری طرف سے اس پر کوئی حق نہیں ہے

س ۷: بیضہ کے مقام پر لشکر حُر سے خطاب میں امامؑ نے ظالم حاکم کے ظلم پر خاموش رہنے والے کے لیے رسولؐ کی کون سی حدیث سنائی؟

ج: رسولؐ اللہ نے فرمایا، اگر کوئی شخص کسی ظالم حاکم کو دیکھے جو اللہ کے حرام کو حلال بنا رہا ہو خدا کے کیئے ہوئے عہد توڑتا ہو، سنت رسولؐ کی مخالفت کرتا ہو اور لوگوں کے ساتھ ظلم سے پیش آتا ہو، اسکے باوجود اپنے عمل یا اپنے قول سے اسکی مخالفت نہ کرے تو اللہ کو حق ہے کہ اس شخص کو اسی ظالم کے ہمراہ عذاب میں مبتلا کرے۔

س ۷: جب امامؑ نے عبید اللہ ابن حر جعفی کو اپنی نصرت کی دعوت دی اور دعوت کو قبولیت توبہ کا ذریعہ بتلایا تو عبید اللہ ابن حر جعفی نے آپ کو حق پر مانتے ہوئے آپکی نصرت کی بجائے آپکو ایک قیمتی گھوڑے کی پیشکش کی تو آپؑ نے کیا فرمایا؟

ج: امامؑ نے فرمایا: جب تم ہماری راہ میں جان نثار کرنے سے گریزاں ہو تو ہمیں بھی نہ تمہاری کوئی ضرورت ہے اور نہ تمہارے گھوڑے کی کیونکہ ہم کسی گمراہ شخص کو اپنے مددگاروں میں شامل نہیں کرتے۔

س ۸: امامؑ نے کیسی موت کو کیسی زندگی کے مقابلے میں سعادت کہا ہے؟

ج: امامؑ نے فرمایا: لوگ دنیا کے غلام ہیں اور دین صرف ان کی زبان پر رہتا ہے یہ بس اس وقت تک دین کے حامی ہیں جب تک انکی زندگی آرام و آسائش سے گزرے اور جب امتحان میں ڈالے جائیں تو دیندار بہت کم رہ جاتے ہیں۔

س ۹: شب عاشورا امامؑ نے اپنے اصحاب کی تعریف میں کیا فرمایا؟

ج: امامؑ نے فرمایا: میں نے اپنے اصحاب سے بہتر اصحاب کہیں نہیں دیکھے اور نہ کسی کے اہل خانہ اپنے اہل بیت سے بڑھ کر باوفا اور حق شناس پائے خدا آپ سب کو میری طرف سے جزائے خیر عنایت کرے۔

س ۱۰: روز عاشور شدت جنگ کے باعث بعض اصحاب کی پریشانی دیکھ کر امامؑ نے کن الفاظ میں تسلی دی اور

اطمینان بخشا؟

ج: امامؑ نے فرمایا: اے معزز لوگوں کی اولاد! صبر و تحمل سے کام لو موت تو صرف ایک پل ہے جس کے
ذریعہ تم سختی اور مشکلات سے گزر کر وسیع و عریض جنت اور اسکی ہمیشہ رہنے والی نعمتوں تک پہنچ جا
گے۔

س۱۱: امامؑ نے نماز ظہر کی ادائیگی کے لیے عارضی جنگ بندی کی درخواست کی تو کیا واقعہ پیش آیا؟

ج: لشکر یزید کے ایک سپاہی نے کہا کہ کیسی نماز؟ تمھاری نماز قبول نہیں ہوگی، یہ گستاخانہ جملہ سن کر حبیب
ابن مظاہر آگے بڑھے اور فرمایا کیا تیرا خیال یہ ہے کہ آل رسولؐ کی نماز قبول نہ ہوگی اور تیری نماز قبول
ہوجائے گی اے گدھے! یہ سن کر لشکر یزید نے جناب حبیبؓ پر حملہ کردیا اور سخت جنگ چھڑ گئی جس
میں جناب حبیبؓ شہید ہوگئے۔

س۱۲: امامؑ نے حضرت حرؑ کی شہادت کے وقت حضرت حرؑ سے کیا فرمایا؟

ج: امامؑ نے فرمایا: تم آزاد مرد ہو، جیسا کہ تمہاری ماں نے تمہارا نام حر یعنی آزاد رکھا تھا۔ تم اس دنیا اور آخر
ت دونوں میں آزاد ہو۔

س۱۳: حضرت جون جو سیاہ فام تھا جب اذن جہاد لینے کے لیے امامؑ کی خدمت میں آئے تو کیا الفاظ کہے؟

ج: اے فرزند رسولؐ کیا یہ ممکن ہے کہ راحت اور آسائش کے ایام میں تو میں آپ کے ساتھ رہوں اور
برے دنوں میں اور مشکلات اور دشمنوں کے درمیان آپؑ کو تنہا چھوڑ کر چلا جاؤں؟ ہاں میرے بدن
سے بدبو آتی ہے، میرا نسب پست ہے اور میرا رنگ سیاہ ہے آپ مجھے جنت دے کے مجھ پر احسان
کیجئے تا کہ میرے بدن سے خوشبو آئے میرا رنگ سفید ہوجائے اور میں عزت و شرافت حاصل
کرسکوں۔

س۱۴: جب حضرت جون نڈھال ہوکر کربلا کی زمین پر گرے تو امامؑ نے جون کے سرہانے آکر کن الفاظ میں
دعا کی؟

ج: بارالھا! اس کے چہرے کو منوّر کر دے اسکے بدن کو معطر بنا دے اسے اپنے نیک بندوں کے ساتھ محشور فرما اور محمدؐ و آلِ محمدؐ اور اس کے درمیان زیادہ سے زیادہ آشنائی اور واقفیت قرار دے۔

س ۱۵: حضرت علی اکبرؑ کو میدان جنگ کی طرف روانہ کیا تو آپؑ نے کیا فرمایا؟

ج: امامؑ نے آسمان کیطرف رخ کر کے فرمایا: **اللهم اشهد علی هؤلاء فقد برز الیهم اشبه الناس خلقاً و خُلقاً و منطقاً برسولک محمد** ﷺ

بارالہا، تو اس قوم پر گواہ رہنا کہ اب ایک ایسا جوان انکی طرف جا رہا ہے جو صورت و سیرت عادات و اطوار اور اقوال و گفتار میں تیرے نبیؐ سے سب لوگوں سے زیادہ شباہت رکھتا ہے اور جب بھی ہم تیرے نبیؐ کی زیارت کرنا چاہتے تھے تو اسکے چہرے کو دیکھ لیا کرتے تھے۔

س ۱۶: امامؑ نے شیر خوار حضرت علی اصغرؑ کی اپنے ہاتھوں میں شہادت کے وقت خون کو آسمان کیطرف اچھال کر کیا فرمایا؟

ج: امامؑ نے فرمایا: یہ مصیبت بھی میرے لئے آسان ہے کیونکہ خدا اِسے دیکھ رہا ہے۔

س ۱۷: جب امامؑ حضرت قاسمؑ کی لاش پر پہنچے تو قاسمؑ کو مخاطب کر کے کیا فرمایا؟

ج: امامؑ نے فرمایا: خدا کی قسم تمھارے چچا کے لئے سخت ناگوار ہے کہ تم مدد کے لیے پکارو اور وہ مدد کو نہ پہنچ سکے یا اس وقت پہنچے جب پھر کوئی فائدہ نہ رہے واللہ آج تمھارے چچا کے دشمن بہت زیادہ ہیں اور اعوان و انصار بہت کم ہیں۔

س ۱۸: امامؑ نے دشمن کی صفوں پر حملہ کرتے ہوئے رجز میں کیا جملے ارشاد فرمائے؟

ج: موت ذلت قبول کرنے سے بہتر ہے اور ذلت قبول کر لینا آتش جہنم میں جانے سے بہتر ہے میں حسینؑ ابن علیؑ ہوں میں نے قسم کھائی ہے کہ دشمن کے سامنے ہرگز سر نہ جھکاؤں گا میں اپنے والد کے اہل و عیال کی حفاظت کروں گا اور نبیؐ کے دین کی راہ میں مارا جاؤں گا۔

س۱۹: جنگ میں امامؑ پر ہونے والے حملوں کی ناکامی کو دیکھ کر دشمن نے فیصلہ کیا کہ امامؑ پر نفسیاتی ضرب لگائی جائے اور وہ اہل حرم کے خیموں پر حملہ آور ہوئے اس موقع پر امامؑ نے دشمن کو کن الفاظ میں مخاطب کیا؟

ج: امامؑ نے فرمایا: اے خاندان ابوسفیان کے پیروکارو! اگر تمہارا کوئی دین نہیں ہے اور قیامت کا بھی تمہیں کوئی خوف نہیں ہے تو کم از کم اس دنیا میں آزاد انسانوں کی طرح زندگی بسر کرو اور اگر خود کو عرب سمجھتے ہو تو اپنے اجداد (کی سیرت) ہی کو پیش نظر رکھو۔

س:۲۰ امامؑ کی آخری مناجات کیا تھی؟

ج: بارالہا: ہم تیری قضاوقدر کے سامنے صابروشاکر ہیں تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس تیرے سوا میرا کوئی پالنے والا نہیں ہے اور نہ ہی کوئی معبود ہے۔ میں تیرے حکم پر صبر کرنے والا ہوں اے اسکی مدد کرنے والے جسکا کوئی مددگار نہ ہو اے ہمیشہ زندہ رہنے والے جسکا کوئی اختتام نہیں ہے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اور ہر ایک کے اعمال کے مطابق اسکا حساب کرنے والے تو ہی میرے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما اور تو ہی فیصلہ کرنے والوں میں سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے۔

شخصیت کا نام بتائیں کہ جو۔۔۔

س:۱ حضرت ابوذر غفاری کے آزاد کردہ غلام تھے زرہ سازی میں مہارت رکھتے تھے اور امام سجادؑ کے خیمے کے ساتھ والے خیمے میں زرہ کی تاری میں شب عاشور مصروف تھے کہ امام حسینؑ نے ان سے ملاقات کی؟

ج: حضرت جونؑ۔

س:۲ امام حسین علیہ السلام کے لشکر کے میسرہ کے سردار تھے اور اصحاب امام حسینؑ میں سب سے زیادہ عمر رسیدہ تھے؟

ج: حضرت حبیبؓ ابن مظاہر۔

س:۳ شب عاشورا امام حسینؑ اپنے رفقاء سے اگلے روز کی شہادت کے حوالے سے محوگفتگو تھے وہ بھی یہ گفتگو سن رہے تھے انہوں نے سوال کیا: چچا جان! کیا شہادت کل میرے نصیب میں بھی ہے؟ حضرت نے سوال کیا: بیٹا شہادت تمھارے نزدیک کیسی ہے؟ آپؑ نے جواب دیا (احلی من الاصل) شہد سے زیادہ شیریں! امامؑ نے فرمایا ہاں تمھارے نصیب میں بھی شہادت ہے۔

ج: حضرت قاسمؑ۔

س۴: عبیداللہ ابن زیاد کے آنے سے پہلے کوفہ کا گورنر کون تھا؟

ج: نعمان بن بشیر۔

س۵: حضرت علی اصغرؑ کا قاتل کے جس نے اپنے تیر سے انھیں نشانہ بنایا؟

ج: حرملہ۔

س۶: کوفہ میں امام حسینؑ کے ساتھوں میں سے تھے اور قبیلہ مزحج کے سردار تھے حضرت مسلم نے جن کے گھر قیام کیا عبیداللہ ابن زیاد کی سازش سے قید ہوے اور شہید کیے گئے؟

ج: ھانی بن عروہ۔

س۷: پرچم دار اور سقائے کربلا تھے؟

ج: حضرت عباسؑ۔

س۸: بصرہ کے شیعوں میں سے تھے اپنے دو بیٹوں کے ساتھ روز عاشورا امام حسینؑ کی خدمت میں شرف یاب ہوئے اور تینوں نے منزل شہادت پائی؟

ج: یزید بن عبیط۔

س۹: امام حسینؑ کے اعزاء میں سے تھے جن کی شہادت پر امام حسینؑ نے فرمایا تمھارے مرنے سے میری کمر ٹوٹ گئی؟

ج: حضرت عباسؑ۔

س۱۰: حضرت مسلم کے کوفہ کے قیام کے دوران مالی امور کے انچارج تھے اور کربلا میں شہادت کی سعادت سے شرفیاب ہوئے؟

ج: (حضرت مسلم بن عوسجہ)

س۱۱: عبیداللہ ابن زیادہ کا جاسوس تھا کہ مسلم بن عوسجہ سے رابطہ پیدا کیا اور حضرت مسلم بن عقیل کے خفیہ ٹھکانے کا پتہ چلایا اور ابن زیاد کو اس سے مطلع کیا؟

ج :معقل

س۱۲: عبیداللہ ابن زیاد کا قاضی تھا کہ جس نے مال دنیا کا فریب کھایا اور امامؑ کے قتل کا حکم صادر کیا؟

ج: قاضی شریح

س۱۳: حماسہء حسینی کے مولف تھے جو کہ تین جلدوں پر مشتمل ہے اور واقعہ کربلا کا جدید اور روشن انداز میں تجزیہ و تفسیر کی ہے؟

ج: آیت اللہ شہید مرتضٰی مطہری۔

س۱۴: حج سے فارغ ہونے کے بعد مکہ سے کوفہ کی طرف اپنی زوجہ کے ساتھ سفر کر رہے تھے راستے میں جہاں امامؑ خیمہ زن ہوتے اس سے کچھ دور وہ ٹھہرتے اور امامؑ سے ملاقات سے گریزاں تھے۔ بالآخر امامؑ نے اپنا قاصد ان کی طرف بھیجا اور ملاقات کی خواہش کا اظہار کیا وہ تذبذب کا شکار ہوئے مگر اپنی بیوی کے تشویق دلانے پر امامؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے امامؑ سے ملاقات کے بعد ان کا دل زندہ ہو گیا

سب کچھ چھوڑ کر امامؑ سے آملے اور امامؑ کے ساتھ شہید ہوئے۔

ج حضرت زہیر ابن قین

س۱۵: امام حسینؑ کے قاصد تھے عبیداللہ ابن زیاد کے اہل کاروں کے ہاتھوں گرفتار ہوئے اور یہ طے کیا گیا کہ وہ یا تو برسرِ منبر علیؑ و حسینؑ سے برائت کا اعلان کریں یا پھانسی کے لیے تیار ہو جائیں آپ نے پہلی بات کا انتخاب کیا اور کثیر مجمع کے جمع ہو جانے کے بعد بلاخوف و خطر امامؑ کے فضائل و مناقب بیان کیے اور آپؑ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا اور بالآخر شہید کر دیے گئے۔

ج قیس بن مسہر صیداوی

س۱۶: کوفہ کے سرکردہ شیعہ بزرگان میں سے تھے کوفہ کے دیگر اکابرین کے ساتھ مل کر امامؑ کو کوفہ آنے کے حوالے سے خطوط لکھے لیکن نہضتِ کربلا کے دوران امامؑ کی نصرت کی توفیق حاصل نہ ہو سکی بعد ازاں چار سال کے بعد کوفہ والوں کے ساتھ مل کر خون حسینؑ کے انتقام کے لیے قیام کیا اور اس گروہ میں جو کہ تاریخ میں توابین کے نام سے مشہور ہے جن کے اکثر افراد شہید ہوئے اُن میں یہ بزرگ بھی شامل تھے۔

ج سلمان بن صرد خزاعی۔

س۱۷: پہلے بصرہ کا حاکم تھا بعد ازاں کوفہ کا بھی حاکم بنایا گیا لالچ اور خوف کے ہتھکنڈوں سے حضرت مسلم کے ساتھیوں کو پراگندہ کر دیا مکاری کے ذریعے حضرت مسلم بن عقیل کو گرفتار کیا اور بعد ازاں شہید کر دیا۔

ج: (عبیداللہ ابن زیاد)

بتائیے یہ جملہ کس نے کہا؟

س۱: امام حسین علیہ السلام کی پیدائش کے بعد انھیں بوسہ دیا اور ارشاد فرمایا تجھے عظیم مصیبت پیش آئے گی خدا

تیرے قاتلوں پر لعنت کرے؟

ج: رسولؐ پاک

س۲۔ یہ جملہ کس کا ہے ان لقتل الحسین حرارة فی قلوب المؤمنین لن تبرد ابداً

ج۔ پیغمبر گرامی اسلام ﷺ ترجمہ: امام حسینؑ کا قتل مؤمن کے دل میں ایسی حرارت پیدا کرے گا جو کبھی ٹھنڈی نہیں ہوگی۔

س۳: کسی شخص کا آہ لینا جو کہ ہماری مظلومیت پر غمگین ہو تسبیح ہے اور اسکا ہمارے لیے حزن عبادت ہے اور ہمارے اسرار کو چھپانا خدا کے راستے میں جہاد کرنا ہے؟

ج امام جعفر صادقؑ

س۴۔ یہ جملہ کس کا ہے لا یوم کیومک یا ابا عبدالله

ج۔ امام حسن علیہ السلام

س۵: مجھے امام حسینؑ پر تعجب ہے کہ روز عاشور جوں جوں انکی شہادت قریب آرہی تھی اور حالات سخت ہوتے جارہے تھے ان کا چہرہ نورانی تر ہوتا جارہا تھا؟

ج. ھلال بن نافع (عمر ابن سعد کا رپورٹر)۔

س۶: اے ناپاک شخص تو نے رسولؐ اللہ کے نواسے کو قتل کیا تو ہرگز جنت میں نہیں جائے گا؟

ج: مرجانہ (عبیداللہ ابن زیاد کی ماں)۔

س۷: میں اپنے اصحاب سے زیادہ بہتر اصحاب کہ جو باوفاترین اور مفیدترین ہوں نہیں پاتا؟

ج: امام حسین علیہ السلام

س۸: اے میرے بابا کے گھوڑے کیا میرے بابا کو سیراب کیا گیا یا تشنہ لب شہید کیا گیا؟

ج: حضرت سکینہ سلام اللہ علیہا

س۹: میں پچاس سال سے اپنی سولی خود اٹھائے پھر رہا ہوں۔ (وہ ایسا مرثیہ لکھتا تھا کہ جس سے اموی او
عباسی حکومتوں کی چولیں ہل جاتی تھیں)

ج: دعبل خزاعی

س۱۰: خدا کی قسم میں خود کو جنت اور جہنم کے درمیان دیکھ رہا ہوں خدا کی قسم میں جنت ہی کو اختیار کروں
گا خواہ یہ میرا بدن ٹکرے ٹکرے کر کے آگ میں ہی کیوں نہ جلائیں؟

ج: حضرت حرؑ (جس وقت آپ ابن سعد کا لشکر چھوڑ کر امامؑ کے لشکر کی طرف بڑھے)۔

س۱۱: حسینؑ جان! ہمیں جہاں چاہیں لے جائیں خواہ مشرق کیطرف خواہ مغرب کی طرف ہم آپ کیساتھ
ہیں کیونکہ درست راستہ وہی ہے جسے آپ انتخاب کریں؟

ج نافع بن ھلال (شہید کربلا)۔

س۱۲: جب اس نے دیکھا کہ امام حسینؑ نے اپنی آخری لڑائی میں تمام لشکریوں کو تتر بتر کر دیا ہے تو اس نے
چلا کر کہا وائے ہو تم پر جانتے ہو کس سے جنگ کر رہے ہو یہ عربوں کو تہیہ تیغ کرنے والے علیؑ کا
فرزند ہے ان پر چاروں طرف سے حملہ کرو؟

ج: (عمر ابن سعد)

س۱۳: میں اس چیز کو پسند کرتا ہوں کہ قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں اور ایسا ہزار بار ہو مگر آپ اور آپ کے
اہل بیتؑ کی زندگی محفوظ رہے؟

ج: حضرت زہیر ابن قین۔

س۱۴: اے لشکر خدا حرکت کرو میں تمہیں جنت کی بشارت دیتا ہوں؟

ج: عمر ابن سعد

س۱۵۔ 'میری زندگی کا کتنا حسرت بھرا سانحہ ہے جو میرے گلے اور سینے کے درمیان کھٹک رہا ہے کاش میں حسین کی مدد کرتا تو قیامت کے دن سعادت کا مالک ہوتا لیکن افسوس کہ میں نے ان کی مدد نہ کی' یہ کلمات کس شخص کے ہیں

ج۔ عبداللہ ابن الحر جعفی (جو کہ ایک قبیلہ کا سردار تھا اور معروف شخص تھا اسکو خود امام نے اپنی مدد کے لئے دعوت دی لیکن یہ نہ آیا بلکہ اس نے اپنا گھوڑا آپؑ کو پیش کیا)

س۱۶۔ یہ مکالمہ کن دو افراد کے درمیان ہوا؟ شاء الله ان یرانی قتیلا و یری النساء سبایا (اللہ کی مرضی یہ ہے کہ میں قتل ہو جاؤں اور مخدرات عصمت اسیر ہو جائیں)

ج۔ امام حسین علیہ السلام اور محمد ابن حنفیہ

س۱۷۔ یہ مکالمہ کن افراد کے درمیان ہوا؟ انی لا اجد اصحابا اوفی من اصحابی (مجھ سے زیادہ وفادار صحابی کسی کو نہیں ملے)

ج۔ امام حسین علیہ السلام اور ان کے اصحاب

س۱۸۔ یہ مکالمہ کن کے درمیان ہوا ؟ الحمدلله الذی اکرمنا بنبیه محمد ﷺ و طهرنا من الرجس انما یفتضح الفاسق و یکذب الفجر و هو غیرنا

ج۔ سیدہ زینب سلام اللہ علیہا و یزید ابن معاویہ

س۱۹ یہ مکالمہ کن کے درمیان ہوا؟ میں خفیہ طور پر بیعت نہیں کر سکتا اگر سب لوگوں کو بیعت کے لئے دعوت دو اور ہمیں بھی تو پھر اس مسئلہ کو دیکھیں گے

ج۔ امام حسین علیہ السلام اور ولید بن عتبہ

س۲۰۔ اس عبارت کو مکمل کریں لا اری الموت الا سعادة و الحیاة مع............

ج.ا. الکافرین الا برما

ب. الفاجرین الا ندماً

ج. الظالمین الا برماً صحیح

س۲۱۔ عبارت مکمل کریں لا و الله لا اعطیکم بیدی اعطاء الذلیل و لا ....

ج۔ ۔افر فرار العبید

س۲۲۔ رضاً بقضاء ک و تسلیماً لامو ک یہ جملہ امام حسین علیہ السلام نے کس جگہ ارشاد فرمایا؟

ج۔ جناب علی اصغر کی شہادت پر

س۲۳۔ یہ جملات امام نے کس جگہ پر ادا کیئے اور کس وقت اور کیسی حالت میں تھے۔ **(یا قوم! ان بینی و بینکم کتاب اللہ وسنتہ جدیی رسول اللہ)** **:(ترجمہ) اے قوم میرے اور تمہارے درمیان کتابِ خدا اور میرے جد رسول پاک کی سنت فیصلہ کر سکتی ھے۔**

ج۔ آپ نے روز عاشور عمر سعد کے لشکر کے سامنے یہ الفاظ کہے اس حالت میں کہ قرآن آپ نے اٹھا کر کھولا ہوا تھا۔

س۲۴۔ ان جملات سے کون مراد ہے؟ **(اتزعم انک تقتلنی و یولیک بلد دالریی وجر جان واللہ لا تتھناً بذلک لھد ھھور، فانک لا تفرح بعدی بد نیا ولد آخرہ)** کیا تو یہ گمان کر رہا ہے کہ مجھے قتل کر کے شہر رے اور گرگان کی حکومت حاصل کر لے گا خدا کی قسم تو میرے بعد اسکو کبھی نہ پا سکے گا اور تجھے دنیا اور آخرت کی خوشی کبھی حاصل نہیں ہوگی

ج۔ عمر ابن سعد

ج: خدا کی قسم! اگر مجھے یہ معلوم ہو جائے کہ میں مارا جاؤں اور اسکے بعد پھر زندہ کیا جاؤں پھر میری لاش کے ٹکرے کیئے جائیں اور انھیں فضا میں بکھیر دیا جائے اور ایسا ستر بار کیا جائے پھر بھی میں آپ سے جدا نہ ہوں گا یہاں تک کہ اپنی جان آپ پر فدا کر دوں؟

ج حضرت مسلم ابن عوسجہ

س۲۵۔ یہ جمل کس کا ہے کہ ہمارے پاس جو کچھ بھی ہے مجالس امام حسین علیہ السلام سے ہے؟

ج۔ امام خمینی قدس سرہ

س۲۶: اگر ہم چاہتے ہیں کہ ھندوستان کو نجات دلائیں تو ضروری ہے کہ وہی راستہ طے کریں جو حسینؑ ابن علیؑ نے طے کیا؟

ج: گاندھی

س ۲۷: محرم تلوار پر خون کی فتح کا مہینہ ہے؟

ج: امام خمینیؒ

س ۲۸۔ یہ جملہ کس کا ہے لابکین علیک بدل الدموع دماً(میں آپ پر ہمیشہ خون کے آنسو روئوں گا) .

ج۔ الامام المھدی علیہ السلام

س ۲۹۔ یہ جملہ جناب سیدۃ زینب سلام اللہ علیھا سے کس نے کہا تھا؟ فانت عالمۃ غیر معلمۃ

ج۔ امام سجاد علیہ السلام ترجمہ: آپ عالمہ غیر معلمہ ہیں۔

س ۳۰۔ یہ جملہ کس کا ہے الا و ان الدعی ابن الدعی قد رکز بین النتین بین السلۃ و الذلۃ و ھیھات منا الذلۃ آگاہ رہو کہ ناجائز باپ کی ناجائز اولاد نے مجھے دو حالتوں کے درمیان کھڑا کر دیا ہے ذلت و رسوائی یا قتل و شہادت ذلت و رسوائی ہمیں کسی صورت بھی قبول نہیں)

ج۔ امام حسین علیہ السلام

وجہ بتائیے کہ کیوں ------؟

س ۱: امام حسنؑ نے امام حسینؑ کی طرح جنگ کیوں نہ کی؟

ج: کیونکہ معاویہ کی روش یزید سے تین طرح سے مختلف تھی......۔

- اصحاب امام حسینؑ باوفا ترین لوگ تھے جسکے برعکس امام حسنؑ کے اصحاب نہایت بے وفا تھے۔

معاویہ ظاہری طور پر اسلام کی رعایت کرتا تھا جبکہ یزید اعلانیہ شراب خور جواری اور زنا کار تھا۔

: اگر یزید معاویہ کی جگہ لیتا تو موروثی حکومت کی بدعت اسلام میں وقوع □ پذیر ہو جاتی۔

س ۲: حضرت مسلم نے جناب ہانی کے گھر میں کیوں عبید اللہ کو قتل نہ کیا؟

ج: حضرت مسلم کا ھانی کے گھر میں ابن زیاد کے آنے پر اسے چھپ کر قتل کرنے کا ارادہ تھا اور اس کا موقع بھی فراہم ہوا مگر آپ نے یہ سوچ کر فیصلہ بدل دیا کہ اسلام اس طرح سے پس پشت غفلت

میں وار کرنے کا مخالف ہے۔

س۴: ابن زیاد اور یزید نے کربلا کے اسیروں کیساتھ اپنے دربار میں ہونے والے مکالموں میں کیوں اس سارے واقعے کی نسبت خدا کی طرف دی اور قتل امام حسینؑ کو رضائے خداوندی سے تعبیر کرنے کی کوشش کی؟

ج: طاغوت اپنی جنایت کاریوں کی توجیہ کے لئے نظریہ جبر سے استفادہ کرتے ہیں مثلاً یزید ملعون نے امام سجادؑ سے کہا کہ خدا نے امام حسینؑ کو قتل کیا حضرتؑ نے فرمایا تیرے آدمیوں نے انھیں قتل کیا ہے۔

س۵: عمر سعد نے کیونکر لشکر عبید اللہ کی سپہ سالاری قبول کی؟

ج: اس حال میں کہ اگر چہ وہ یہ جانتا بھی تھا کہ یہ کام کرنے سے جہنم واصل ہوگا اور ہمیشہ کی بدبختی اُس کا مقدر بن جائے گی لیکن چونکہ حکومت رے کی لالچ اور مقام پرستی نے اُس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا تھا اور اُس کی عقل کو زائل کر دیا تھا لھذا اس نے اس بدترین گناہ سے اپنے ہاتھ رنگے۔

س۶: کیوں محمد بن حنفیہ نے جنگ کربلا میں شرکت نہیں کی؟

ج: کیونکہ اُس وقت اُن کے ہاتھ میں فالج ہوگیا تھا اور وہ جہاد کی قدرت نہیں رکھتے تھے۔

س۷: یزید نے کیوں اہل بیتؑ کو احترام کے ساتھ شام سے حجاز کی طرف رخصت کیا؟

ج: اہل بیتؑ کے خطبات اور لوگوں کے ساتھ ان کی ملاقاتوں نے یزید کے قبیح چہرے کو بے نقاب کیا اور لوگوں کو معلوم ہوا کہ یہ باغی نہیں بلکہ رسولؐ کے اہلبیتؑ ہیں چنانچہ اس نے مزید رسوائی اور ذلت سے بچنے کے لیے ان جرائم کو عبید اللہ ابن زیاد پر ڈالنے کی کوشش کی اور اہل بیتؑ کو احترام کیساتھ روانہ کیا۔

س۸: حضرت مسلم بن عقیل کوفہ میں جنگ میں کیونکر شکست سے دوچار ہوئے؟

ج: کیونکہ کوفہ کے لوگ اپنی بیعت سے پھر گئے اور عبیداللہ ابن زیاد کے خوف کی وجہ سے حضرت مسلم بن عقیل کو تنہا چھوڑ دیا۔

س ۹: امامؑ نے نویں محرم کو عصر کے وقت عمرابن سعد سے ایک رات کی مہلت مانگنے کے لیے کن کو بھیجا اور یہ بھی بتائیں کہ یہ مہلت کیوں مانگی تھی؟

ج: امامؑ نے نماز، استغفار، تلاوت قرآن اور خدا سے راز و نیاز کے لیے ایک رات کی مہلت مانگی تھی اور اس کے لیے حضرت عباسؑ کو بھیجا تھا۔

س ۱۰: مکہ و مدینہ و کوفہ میں کہ جہاں رسولؐ اور امام علیؑ کی حکومت تھی اور دیندار معاشرہ قائم ہو چکا تھا وہاں صرف 20 سال بعد امام حسینؑ کے قتل کا واقعہ رونما ہوا اور آل رسولؐ کو اسیر بنایا گیا آخر اتنی بڑی تبدیلی کی وجوہات قرآن نے کیا بیان فرمائی ہیں کہ جسکی طرف رہبر معظم نے بھی عبرت ہائے عاشورہ میں روشنی ڈالی ہے؟

ج: قرآن نے دو چیزوں کو گمراہی و انحراف کا عامل قرار دیا ہے

1۔ ذکر خدا (ذکر، توسل، خدا پر توکل، دعا) سے دوری

2۔ شہوت رانی اور ہوا و ہوس کا شکار ہونا یعنی دنیا کا طالب ہو جانا۔

س ۱۱: عاشورہ کی نہضت چودہ سو سال گزر جانے کے باوجود کیوں محو نہیں ہوئی بلکہ روز بروز اسکی عظمت میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے؟

ج: حق کی یہ خاصیت ہے کہ وہ وقت گزرنے کیساتھ واضح تر ہوتا جاتا ہے جیسا کہ جھاگ اور پانی، وقت گزرنے کیساتھ جھاگ بیٹھ جاتی ہے لیکن پانی مزید آشکار ہو جاتا ہے۔

س ۱۲: امام حسینؑ کا ساتھ نہ دینے کی کیا بنیادی ترین وجوہات تھیں؟

ج: (۱) جہالت (۲) خوف (۳) لالچ

س ۱۳: امام باقرؑ نے امام حسینؑ کو قتل کرنے والے گروہ کی جہالت کو کن الفاظ میں بیان فرمایا؟

ج: میرے جد سید الشہداء کے قتل سے وہ لوگ (عمر ابن سعد کے لشکری) خدا کے قرب کے طلبگار تھے۔

س ۱۴: واقعہ کربلا کی عبرتوں میں سے اہم ترین عبرت خوف کی وجہ سے حق کا ساتھ نہ دینا ہے۔ مصداق بیان کریں؟

ج: اٹھارہ ہزار افراد نے حضرت مسلم بن عقیل کے ہاتھ پر بیعت کی مگر جب ابن زیاد نے سخت سزاؤں کی دھمکی دی تو سب لوگوں نے ان کا ساتھ چھوڑ دیا۔

س ۱۵: حب دنیا اور دولت کی لالچ نے بہت سے لوگوں کو خواہش رکھنے اور امامؑ کی معرفت رکھنے کے باوجود امامؑ کے قتل کے گناہ تک پہنچادیا۔ اہم ترین مصداق بیان کریں؟

ج: (۱) عمر ابن سعد

(۲) قاضی شریح

س ۱۶: خطبہ منیٰ میں امامؑ نے اپنے قیام کے کیا اہداف بیان کیئے ہیں؟

ج: ۱۔ دین کی نشانیوں کو آشکار کرنا (عظمت دین کی بحالی)

۲۔ مملکت اسلامی کی اصلاح۔

۳۔ مظلوموں کی دادرسی۔

۴۔ فرائض وسنن اور احکام کا اجراء۔

س ۱۷: امامؑ نے ظالم وفاسق حکومتوں کے قائم رہنے کی کیا وجہ بیان کی ہے؟

ج: امامؑ کے مختلف خطبات میں علماء کا دنیا سے محبت کرنا اور موت اور ظلم کے خوف سے قیام کے بجائے گوشہ نشینی اور خوشامد، فاسق حکومت کے قائم رہنے کی وجہ کے طور پر بیان ہوا ہے۔

س ۱۸: امامؑ کے خطبہ عرفات میں امامؑ نے قرآن کی رو سے کن دو برائیوں کا ذکر کیا ہے جن سے یہودی علماء بنی اسرائیل کو نہیں روکتے تھے اور انفرادی اور اجتماعی کردار میں بگاڑ کا سبب ہیں؟

ج: ۱۔ حرام خوری ۲۔لغو گوئی (گناہ آلود باتیں)

س۱۹: خطبات امامؑ کی روشنی میں کن دو وجوہات کی بناء پر یہودی علماء معاشرہ کی اصلاح سے قاصر رہے؟
ج: (۱)۔مال کا لالچ (۲) سختی کا خوف

س۲۰: خطبات امامؑ کی روشنی میں مومنین کی خیر خواہی میں سب سے اولیت کن دو باتوں کو ہے؟
ج: (۱)۔امر بالمعروف (۲)۔نہی عن المنکر

س۲۱: امامؑ کی نظر میں علماء کے احترام کا سبب کیا ہے؟
ج: امامؑ نے فرمایا: (علماء کا) یہ سب عزت واحترام صرف اس لیے ہے کہ آپ سے توقع کی جاتی ہے کہ آپ الٰہی احکام کا اجراء کریں گے۔

س۲۲: امامؑ کے کس جملے سے نظریہ ولایت فقیہ ثابت ہوتا ہے؟
ج: امامؑ نے فرمایا: مملکت کے نظم ونسق کی ذمہ داری علماء الٰہی کے سپرد ہونی چاہیے جو اللہ کے حلال وحرام کے امانت دار ہیں۔

س۲۳: کوفہ کے لوگوں کی ایک بڑی تعداد دلی طور پر امامؑ کے ساتھ ہونے کے باوجود قوت ارادی سے عاری ہونے کے باعث امامؑ کی مخالفت میں جنگ کے لیے نکل کھڑی ہوئی فرزدق شاعر نے اس حالت کو امامؑ سے کن الفاظ میں بیان فرمایا؟
ج: **قلوبھم معک و سیوفھم علیک** (کوفہ والوں کے) دل آپ کیساتھ ہیں مگر ان کی تلواریں آپ کے خلاف اٹھیں گی۔

س۲۴: رہبر کے خطبہ عبرت ہائے عاشورا کی روشنی میں الٰہی معاشرے کی چند علامات بیان کریں۔

ج: ۱متقی و پرہیزگار و خواہشات سے لاتعلق حاکم ہو

۲: معاشرے میں رضائے الٰہی و معرفت مدّنظر ہو۔

۳: معیار، آئمہؑ کی شخصیات ہوں۔

س ۲۵: ثاراللہ کا لفظ امام حسین علیہ السلام کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اسکے کیا معنی ہیں؟

ج: ثاراللہ یعنی امام حسین علیہ السلام کے خون کا وارث خدا ہے اور امامؑ کے خون کا بدلہ لینے کا حق خود اللہ سے متعلق ہے

شعر مکمل کریں۔۔۔۔

۱۔ حقیقت ابدی ہے مقام شبیریؑ   بدلتے رہتے ہیں اندازِ کوفی و شامی

۲۔ اے قوم وہی پھر ہے تباہی کا زمانہ   اسلام ہے پھر تیرِ حوادث کا نشانہ

خاموش ہے کیوں چھیڑ وہی پھر سے ترانہ   تاریخ میں رہ جائیگا مردوں کا فسانہ

مٹتے ہوئے اسلام کا پھر نام جلی ہو   لازم ہے کہ ہر فرد حسینؑ ابن علیؑ ہو

۳۔ مثلِ شبیرؑ جو پیغام عمل دیتے ہیں   ایسے ہی لوگ زمانے کو بدل دیتے ہیں

۴۔ کرتی رہے گی پیش شہادت حسینؑ کی   آزادیءِ حیات کا یہ سرمدی اصول

چڑھ جائے کٹ کے سر تیرا نیزے کی نوک پر   لیکن یزیدیوں کی اطاعت نہ کر قبول

۵۔ عزتِ دستور پہ جو سر کٹا سکتا نہیں   تان کر سینے کو جو میداں میں آسکتا نہیں

خود جو اپنے خون میں کشتی کو کھے سکتا نہیں   وہ حسینؑ ابن علیؑ کا نام لے سکتا نہیں

۶۔ غریب و سادہ و رنگین ہے داستان حرم نہایت اس کی حسینؑ ابتداء ہیں اسماعیلؑ

۷۔ نکل کر خانقاہوں سے ادا کر رسمِ شبیریؑ کہ فقرِ خانقاہی ہے فقط اندوہ و دلگیری

۸۔ زندگی شعلہ ءِ جوالہ ہے گلزار نہیں موت کا گھاٹ ہے یہ مصر کا بازار نہیں

اپنے مولا کی تاسی پہ جو تیار نہیں زندہ رہنے کا وہ انسان سزاوار نہیں

۹۔ جو حسینی بھی ہے اور موت سے بھی ڈرتا ہے ہاں وہ توہینِ حسینؑ ابن علیؑ کرتا ہے

۱۰۔ نہ معجزہ ہے کربلا نہ حادثہ ہے کربلا جو خون سے لکھا گیا وہ فیصلہ ہے کربلا

یہی نہیں کہ صرف اپنے عہد میں ہو آج بھی جہاں مصلحت میں حرف برملہ ہے کربلا

ہر ایک جبر کے خلاف خیر کے محاذ پر

جو مستقل برپا ہے وہ معرکہ رہے کربلا

۱۱۔ اس قدر تیری حرارت میرے ایمان میں آئے موت بستر پہ نہ آئے مجھے میدان میں آئے

ساری دنیا کے یزیدوں کو مٹا سکتا ہے تیرا ایثار اگر آج کے انسان میں آئے

جب ذہن سب کے چراغوں کو بجھا کر دیکھوں تیرے اندر کا اجالا میرے وجدان میں نظر آئے

اے جوان!

"سوال نامہ"

اسلام کے دشمن اس بات کی کوشش کرتے ہیں کہ جوانوں کے اذہان

اوران کی فکری طاقت کومختلف پروپیگنڈوں کے ذریعے متاثر کریں

دشمنانِ اسلام جان لو! مسلمان جوان ابھی زندہ اور بیدار ہیں

رہبر معظم سید علی خامنہ ای مدظلہ العالی

ادارہ فروغِ ثقافتِ اسلامی